

اہلسن کتاب باک در عمان دینی مادی ملی و عقلی عقل

ماہنامہ فیضانِ حجاز پہلے پڑھو پاکستان

پیشانی تحریر

حرمِ مہمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
حضرت محمد فیض احمد اویسی
مفتی محمد رضوی مدظلہ العالی

مدیر اعلیٰ

مدیر، عطاء الرسول ونبی رضوی
مدیر

محمد فیاض احمد اویسی



مزار ہمارا کتب خانہ

مقامِ شہادت

جامعہ اویسیہ رضویہ برائے رو بہا دلہرہ پاکستان



مہر مری دارالعباس محمد امجد علیہ الرحمہ و آلہ و صحبہ رضویہ مدینہ منورہ

حضور فیض ملت محمد بہاؤ الدین کی طرف سے

56 سال

تفہیم القرآن

دورہ سہم

افتتاح 29 جولائی

7 مئی

صفحہ 8

اختتام 20 شعبان

27 مئی

صفحہ 8

علماء و خطباء اور علماء و خطباء کے طلباء اور تلامذہ کیلئے سنہری موقع

صدر العلماء
مفت محمد امجد علیہ الرحمہ و آلہ و صحبہ رضویہ مدینہ منورہ

الحاج محمد فیض احمد رضوی
مدظلہ العالی
بانی جامعہ ہند
مدت بہاؤ الدین پوری

مفت محمد عثمان الازہری
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

مفت محمد رمضان
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

مفت محمد فیاض احمد
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

26 مئی
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

مفت بشیر احمد
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

مفت محمد ہادی بخش
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

مفت محمد امجد علیہ الرحمہ و آلہ و صحبہ رضویہ مدینہ منورہ

مفت محمد قربان
مدظلہ العالی
مدیر مدرسہ دارالعلوم دیوبند

این کورس میں طالبات بھی داخلہ لے سکتی ہیں

0312-9684391
0300-9684391
0300-6825931

یہ دید حق کا بہانہ حضور ﷺ جانتے ہیں
 میں چپ کھڑا ہوں مواجہہ پ سر جھکائے ہوئے
 سناؤں کیسے فسانہ حضور ﷺ جانتے ہیں
 چھپا رہے ہیں لگا تار میرے صیوں کو
 میں کس قدر ہوں کمینہ حضور ﷺ جانتے ہیں
 ہرن نے اونٹ نے چڑیوں نے کی بھی فریاد
 کہ اُن کے غم کا مداوا حضور ﷺ جانتے ہیں
 نہیں ہے زادِ سفر پاس جن غلاموں کے
 انہیں بھی در پ بلانا حضور ﷺ جانتے ہیں
 خدا ہی جانے عید اُن کو ہے پتا کیا کیا
 ہمیں پتا ہے بس اتنا حضور ﷺ جانتے ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم

میں سوچتا رہا اور روتا رہا پھر اس نتیجہ پر پہنچا کہ جہاں علم کی اعشاء ہوتی ہے وہاں سے فضل الہی کی ابتدا ہوتی ہے، کتنے ہی اسلام کے شیخ اور علم کے امام سمجھنے والے، لاکھوں کا مجمع جمع کر کے خود کو ممتاز سمجھنے والے خٹکر کھڑے رہ گئے اور یہ سراپا عشق و محبت و سادگی کا ٹکڑا خوش مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں جا کر ممتاز ہو گیا۔ ایک طرف لفظوں سے کھیلنے والے ہمارے خطباء و علماء کو بہت خاموشی سے فکر عشق کے اسرار سمجھا گیا تو دوسری طرف طاقتوں کے نشے میں چر و فرج عدلیہ، حکومت، میڈیا تمام قوتوں کو شکست فاش دیکر اصل طاقت کا پتہ بتا گیا

وَتَعْبُزُّ مَنِ تَشَاءُ وَتَلِيدُ مَنِ تَشَاءُ

قانون توہین رسالت اور غازی ممتاز حسین قادری کی شہادت تک

از: مدینے کا بھکاری الفقیر القادری محمد فیاض احمد اویسی رضوی

﴿گستاخہ آسیہ (عامیہ) ملعونہ بدکردار اور اس کی گستاخی کی کہانی﴾

غازی اسلام جرأت و بہادری ملک ممتاز حسین قادری کی بیج دہج سے شہادت سے ایک طرف دنیا بھر کے کروڑوں اہل ایمان کے قلوب زخمی زخمی ہیں۔ پاکستان کی فضاء اب تک سو گوار ہے۔ دوسری جانب یہود و ہنود کے جھپٹے توہین رسالت کے قانون میں ترمیم کرنے کی بات کر کے سلمان تاثیر کی طرح اپنی دنیا و آخرت برباد کرنے کے درپے ہیں۔ بعض نام دہنادہ ریل قسم کے منہ پھٹ اب بھی یہ کہتے ہوئے نہیں شرما تے کہ آسیہ ملعونہ نے کوئی گستاخی نہیں خواہ تو اس کو انٹرنیٹ پر جا رہا ہے آئیں حقائق جانتے ہیں کہ آسیہ (عامیہ ملعونہ) کون ہے؟ اس نے کیا بکواس کی؟

آسیہ وہ بد نصیب ملعونہ عیسائی عورت ہے جس نے 14 جون 2009ء بروز اتوار شہن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گستاخی کی۔۔۔۔ جس کی مکمل داستان (نہ چاہے ہوئے) آپ کے سامنے پیش کی جا رہی ہے تاکہ پڑھنے کے بعد قارئین کو اس واقعہ کی مکمل آگاہی حاصل ہو جائے۔

آسیہ نامی عیسائی عورت ننگانہ صاحب کے نواحی گاؤں اتانوالی چک نمبر 3 گ ب تھانہ صدر ننگانہ صاحب کی رہائشی ہے۔ اس کی بدکرداری پورے علاقہ میں مشہور ہے (اب بھی جا کر اس کی تصدیق کی جاسکتی ہے)۔ یہ ملعونہ مادر پدر آزاد کی دلدادہ ہے۔ سرعام قاعی اعتراض گفتگو کرنا اس کا وطیرہ تھا۔ اس کی بڑی بہن کی شادی اس کے نام نہاد خاوند عاشق کے ساتھ ہوئی تھی۔ جس سے اس کے خاوند کے تین بچے موجود ہیں۔ جب اس کی بڑی بہن کو بچے کی امیدواری ہوئی اور زچگی کے دن قریب آئے تو آسیہ اپنی بہن کے کام کاج کرنے اس کے گھر آ گئی۔ اپنی بہن کے گھر چند دن رہائش کے دوران اس کے خاوند (جو کہ اب آسیہ کا بھی خاوند ہی بن چکا ہے) سے ناجائز تعلقات قائم کرنے اور حاملہ ہو گئی۔ والدین نے حمل چھپانے کی غرض سے شادی کرنا چاہی تو اس نے اپنی بہن کے خاوند عاشق مسیح کے سوا کسی اور سے شادی کروانے سے انکار کر دیا بلکہ بغاوت کر کے زبردستی عاشق کے گھر رہنے لگی اور عاشق اپنی بیوی کے گھر موجود ہونے کے باوجود راتیں آسیہ کے ساتھ بسر کرنے لگا۔ اس پر بیوی نے سخت احتجاج کیا تو عاشق نے مار پیٹ کر اسے گھر سے نکال دیا۔ اب اصل بیوی، بے گھر اور سالی گھر والی بن کر زندگی گزارنے لگی۔ (ایسی حرکت پر ہی پنجابی میں کہا جاتا ہے اگ لین آئی تے گھر دی ملکہ بن ٹٹھی) عیسائی مذہب میں ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنے کی اجازت نہیں، لیکن آسیہ نے اہل دیہات

قیادت یارین فروشی!

قیادت کے لیے استقامت چاہیے

☆ دین پر استقامت

☆ اپنے عقیدے و مسلک پر استقامت

☆ منہج شریعت پر استقامت

☆ دو جو ٹیل ٹیل بدلتے ہیں

☆ شریعت کے مقابل طبیعت کی مانتے ہیں

دو قیادت کے مستحق نہیں، پھر جو روافض و خوارج، بدعتیہ و گستاخوں کی کوکج جانتے ہیں، ان فرقوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں، فرقہ ہائے باطلہ سے متعلق علمائے حرمین کے فتاویٰ ”حسام الحرمین“ پر تصدیق نہیں کرتے بلکہ گستاخ رسول فرقوں سے اصولی اختلاف کو ”فروغی“ مانتے ہیں، وہ کیونکر قائم ہو سکتے ہیں؟

عمائے حق نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخوں سے مصالحت و دوستی نہ جانے والے کی خدمت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک احکامات کی اشاعت کی، اب کوئی صلح کلی کی قیادت تسلیم کرے امامت قبول کرے، اپنی تقاریب میں روافض، خوارج بدعتیہ و موگلوں کو بلائے وہ کیسے اہلسنت کے لیے مخلص ہو سکتا ہے ”نبی ادبوں“ گستاخوں کی امامت قبول ہے نہ قیادت، اس نعرے سے انحراف کر کے بدعتیہ فرقوں سے مصالحت و ہمدردی رکھنے والے کی قیادت قبول کرنا کون سا تصوف اور دین کی خدمت ہے؟ اس سلسلے میں ”تصوف“ بھیسی پاکیزہ اصطلاح کا استعمال مکمل نظر ہے، کیا محموداران تصوف کچھ خلاصہ کر سکتے ہیں؟

یہاں عقیدت سے زیادہ حقیقت دکھائی جائے گی۔

حقائق کی روشنی میں کھرے اور کھوٹے کو الگ کیا جائے گا۔

اپنی وقت کا تقاضا اور شریعت کا قاعدہ ہے۔

حصولِ علم کے لئے مشغول رہنا

از الحاج ملک اللہ بخش کلیار (مدینہ منورہ)

حضرت علی بن عثمان الجعفی رحمۃ اللہ علیہ کشف الکجب میں ارشاد فرماتے ہیں، ہر شخص پر لازم ہے کہ احکام الہی اور معرفت رہانی کے علم کے حصول میں مشغول رہے، بندے کا علم وقت کے ساتھ فرض کیا گیا یعنی جس وقت پر جس علم کی ضرورت ہو اس کا حاصل کرنا فرض ہے۔ حضرت ابوعلی ثقیفی علیہ الرحمۃ اللہ فرماتے ہیں، جہالت اور تاریکی کے مقابلے میں علم دل کی زندگی و آگہوں کا نور ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جہالت کے خاتمے سے دل کی حیات اور کفر کی تاریکی دور ہونے سے آنکھ کی روشنی چینی ہے جس کو ایمان کی معرفت نہیں اس کا دل جہالت کی وجہ سے مردہ ہے اور جس کو شریعت کا علم نہیں اس کا دل نادانی اور غفلت کا مریض ہے، پس کافروں کے دل مردہ ہیں کیونکہ وہ خدا کی معرفت سے بے بہرہ ہیں۔ اہل غفلت کا دل بیمار ہے کیونکہ وہ اللہ کے فرمان سے بہت دور ہیں۔ حضرت پایذ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے تیس سال تک مجاہدہ کیا مگر مجھے علم اور اس کے پیروی سے زیادہ مشکل کوئی اور چیز نظر نہیں آئی۔ انکے فرمان کا مطلب یہ ہے کہ طبیعت کے نزدیک علم کے مطابق عمل کرنے کے مقابلے میں آگ پر پاؤں رکھنا زیادہ آسان ہے اور جاہل کے دل پر ہزار بار پل صراط سے گزرتا اس سے زیادہ آسان ہے کہ ایک علمی مسئلہ سمجھے، فاسق کیلئے جہنم میں خیر نصیب کرنا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ وہ کسی ایک علمی مسئلہ عمل پیرا ہو۔ حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے تین قسم کے لوگوں کی صحبت سے بچو ایک غافل عوام سے، دوسرے مداحیت کرنیوالے فقراء سے اور تیسرے جاہل صوفیاء سے، غافل علماء وہ ہیں جنہوں نے دنیا کو اپنے دل کا قہد بنا رکھا ہے، شریعت میں آسانی کے متلاشی رہتے ہیں، صاحبان اقتدار کی پرستش کرتے ہیں، ظالموں کا دامن پکڑتے ہیں، انکے دروازوں کا طواف کرتے ہیں، غلطی میں عزت و جاہ اپنی معراج گردانتے ہیں، اپنے غرور و تکبر اور اپنی خود پسندی پر فریفتہ ہوتے ہیں، دانستہ اپنی باتوں میں رقت و سوز پیدا کرتے ہیں، آخر سلف کے بارے میں زبان طعن دراز کرتے ہیں، بزرگان دین کی تحقیر کرتے ہیں اور ان پر زیادتی کرتے ہیں، اگر انکے ترازو کے پلڑے میں دونوں جہان کی نعمتیں رکھ دو جب بھی وہ اپنی مذموم حرکتوں سے باز نہ آئیگی، کینہ و حسد کو انھوں نے اپنا شعار دین قرار دے لیا ہے، بھلا ان باتوں کا علم سے کیا تعلق؟ علم تو ایک ایسی صفت ہے جس سے جہل و نادانی کی باتیں ارباب علم کے دل سے خارج ہو جاتی ہیں، مداحیت کرنیوالے فقراء وہ ہیں جو ہر کام اپنی خواہش کے مطابق کرتے ہیں اگرچہ وہ باطل ہی کیوں نہ ہو، مخلوق سے ایسا سلوک کرتے ہیں جس میں جاہ و مرتبہ کی طمع ہوتی ہے، جاہل صوفیاء وہ ہیں جنہوں نے کسی استاد و مربی سے علم و ادب حاصل نہ کیا ہو، اور مخلوق خدا کے درمیان بن بلائے مہمان کی طرح خود بخود خود کو درکنج مگئے ہوں۔

جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور پاکستان نصف صدی سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم حضور نبی کریم ﷺ کے لطف و کرم اور حضور منیر اعظم پاکستان فیض ملت محدث بہاولپور کی باطنی توجہات سے علوم دینیہ کے فروغ کے لیے مصروف عمل ہے۔ اس وقت بھگتہ تعالیٰ جامعہ میں سینکڑوں زیر تعلیم طلباء و طالبات قدیم و جدید علوم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ جن کی خوراک، رہائش، علاج، لباس، تعلیم و اساتذہ و عملہ کے مشاہرات و دیگر ضروریات اوزامات پر نہایت ہی کفایت شعاری کے باوجود تعمیراتی اخراجات کے علاوہ سالانہ 26 لاکھ روپے سے زائد خرچ ہو رہا ہے۔ عالمی طاغونی قوتیں دین اور دینی مدارس کے خلاف جن سازشوں میں مصروف عمل ہیں آپ کی نگاہ بصیرت سے مخفی نہیں۔

اندریں حالات و دارالعلوم کو آپ جیسے شخص، جانثار اور اہل درد کی توجہ اور دینی جذبے رکھنے والے تحفہ حضرات کے مالی تعاون کی بے حد ضرورت ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ طلباء و طالبات کی خوراک کے لیے 500 من گندم کی خریداری کا مرحلہ درپیش ہے جس کے لیے فوری طور پر -6,50,000 روپے درکار ہیں۔

حضور فیض ملت سے قدیمی تعلق و عقیدت اور علوم اسلامی سے محبت کے پیش نظر آپ کی اخلاقی و دینی ذمہ داری ہے کہ گندم کی فصل کے موقع پر خصوصی دلچسپی سے اپنے اس ادارے کی بھرپور معاونت فرما کر رسول کریم ﷺ کے مہمانان گرامی، طلباء و طالبات کی کفالت میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ آپ کے عطیات آپ کے لیے ذخیرہ آخرت اور صدقہ جاریہ ثابت ہوں گے۔

نوٹ: جبکہ ایک طالب علم پر خوراک کا خرچہ -4,000 روپے فی مہینہ ہے۔ ایک طالب علم کی کفالت اپنے ذمہ لیں اور فیروں ثواب حاصل کریں۔ گندم کی دہ میں جتنا آپ سے ہو سکے براہ راست یا مدرسے کے اکاؤنٹ بنام مدرسہ دارالعلوم جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور اکاؤنٹ نمبر 2-1328 ایم سی بی عید گاہ برانچ بہاولپور میں جمع کروائیں اور مطلع فرمائیں۔ شکریہ۔

والسلام

آپ کے جواب کا منتظر

صاحبزادہ محمد ریاض احمد اویسی

خادم دارالعلوم جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور